27/I

2002

URDU

Paper I

(Literature)

Time : 3 Hours | *Maximum Marks : 300*

INSTRUCTIONS

Candidates should attempt *five* questions, choosing at least *two* from each Section.

All questions carry equal marks.

Answers must be written in Urdu.

SECTION - A

1 - ہند آریائی تہذیب سے کیا مراد ہے؟

2 - اردو زبان کے آغاز سے متعلق مختلف نظریات کا جائزہ پیش کیجیے۔

3 - اردو کی مخصوص آوازوں پر اظہار خیال کیجیے۔

4 - شمالی ہند میں اردو کے آغاز و ارتقاء پر ایک مضمون لکھیے۔

5 - حسب ذیل میں سے دو پر مفصل نوٹ لکھیے:

i) وجہی
ii) ایہام گوئی
iii) اردو ہندی کے مشترک عناصر۔
iv) اصلاحِ زبان کی تحریک

[Turn over

SECTION – B

6- کیا ولی کو شمالی و جنوب کے مشترک ادبی اقدار کا ترجمان کہا جاسکتا ہے؟

7- اردو قصیدہ نگاری کا ارتقائی جائزہ پیش کیجیے۔

8- بیسویں صدی کی افسانہ نگاری کے نمایاں رجحانات کی نشاندہی کیجیے۔

9- اردو نظم نگاری کی تاریخ میں اقبال کا مقام متعین کیجیے۔

10- حسبِ ذیل میں سے دو پر تفصیلی نوٹ لکھیے:

i) دبستانِ لکھنؤ

ii) شبلی

iii) سرسید تحریک

iv) مولانا ابوالکلام آزاد

2002
URDU
Paper II
(Literature)

Time : 3 Hours] [*Maximum Marks : 300*

INSTRUCTIONS

Candidates should attempt Question No. **1** which is compulsory and *four* of the remaining questions taking *two* each from Section *B* and *C*.

The number of marks carried by each question is indicated at the end of the question.

Answers must be written in Urdu.

SECTION–A

نوٹ : "حصہ الف" میں سے دو اقتباسات کی تشریح کیجئے۔ "حصہ ب" میں سے صرف چار اشعار کی تنقیدی تشریح کیجئے۔

1- حصہ "الف" 40

A) - مانا کہ زمانۂ ما قبلِ تاریخ میں انسان جب جنگلوں میں رہتا تھا تو کتّا بھی وہیں رہتا تھا۔ لیکن بعد میں یہ انسان کے نقشِ قدم پر چل کر جنگل سے نکل آیا اور انسانی بستیوں میں رہنے لگا۔ انسانی عادات و اطوار سیکھے اور بعض ملاقات میں تو انسان سے بھی آگے نکل گیا۔ بھلے ہی وفا داری اور سمجھداری کے معاملے میں انسان کبھی کتوں سے آگے رہا ہو لیکن کیا مجال جو آج کا انسان اس معاملے میں کتوں سے آگے نکل جائے۔ اب تو وفاداری صرف کتوں کی اجارہ داری بن گئی ہے۔ ہم نے زندگی میں صرف ایک ہی بار کتا پالا تھا اور وہ بھی اس وقت جب ہمیں کتے کی بالکل ضرورت نہ تھی۔ ان دنوں ہمارے گھر میں کچھ نہ تھا جس کی یہ حفاظت کر سکتا۔

[Turn over

B) مستورہ صاحب، حسن پرستوں کا ایک قاعدہ ہے کہ وہ عمر کو دو چار برس گھٹا کر دیکھتے ہیں۔ جانتے ہیں کہ جوان ہے لیکن بچہ سمجھتے ہیں۔ یہ حال تمہاری قوم کا ہے۔ قسم شرعی کھا کر کہتا ہوں کہ ایک شخص ہے اس کی عزت اور نام آوری جمہور کے نزدیک ثابت اور محقق ہے اور تم صاحب بھی جانتے ہو مگر جب تک اس سے قطع نظر کرو اور اس مسخرے کو گمنام اور ذلیل نہ سمجھو تو تم کو چین نہ آئے گا۔ پچاس برس سے دلی میں رہتا ہوں۔ ہزار ہا خط اطراف و جانب سے آتے ہیں۔ بہت لوگ ایسے ہیں کہ محلہ نہیں لکھتے۔ بہت لوگ ایسے ہیں کہ سابق محلہ کا نام لکھ دیتے ہیں۔ حکام کے خط کاری اور انگریزی یہاں تک کہ ولایت سے آتے ہوئے صرف شہر کا نام لکھ دیتے ہیں اور میرا نام۔ یہ سب مراتب تم جانتے ہو اور ان خطوط کو تم دیکھ چکے ہو اور پھر مجھ سے پوچھتے ہو کہ میرا مسکن کیا ہے؟

C) یہ دل میں کہہ کر چاہتا ہوں کہ اپنے تئیں گراؤں۔ بلکہ پاؤں بھی اٹھ چکے تھے کہ کسو نے میرا ہاتھ پکڑ لیا۔ اتنے میں ہوش آگیا۔ دیکھتا ہوں تو ایک سوار سبز پوش منہ پر نقاب ڈالے مجھے فرماتا ہے کہ کیوں تو اپنے مرنے کا قصد رکھتا ہے۔ خدا کے فضل سے ناامید ہونا کفر ہے۔ جب تلک سانس ہے تب تلک آس ہے۔ اب تھوڑے دنوں میں روم کے ملک میں تین درویش تجھ سار کے ایسے ہی مصیبت میں پھنسے ہوئے اور ایسے ہی تماشے دیکھے ہوئے تجھ سے ملاقات کریں گے۔ اور وہاں کے بادشاہ کا آزاد بخت نام ہے۔ اس کو بھی ایک بڑی مشکل درپیش ہے۔ جب وہ بھی تم چاروں فقیروں کے ساتھ ملے گا تو ہر ایک کے دل کا مطلب اور مراد جو ہے بخوبی حاصل ہوگی۔

D) کوئی صاحب ہیں صندل سے رنگا ہوا دوپٹہ سر سے آڑا باندھے ہوئے رنڈیوں کو گھورتے پھرتے ہیں۔ ایک صاحب آئے ہیں میلہ دیکھنے مگر بہت مکدر۔ چین بچیں کچھ چپکے چپکے بڑبڑائے بھی جاتے ہیں۔ معلوم ہوتا ہے کہ بیوی سے لڑ کے آئے ہیں۔ جن باتوں کے جواب بروقت نہ سوجھتے تھے۔ کوئی صاحب اپنے چھوٹے لڑکے کی انگلی پکڑے اس سے باتیں کرتے چلے آتے ہیں۔ ہر بات میں اماں کا نام آتا ہے اماں کھانا پکاتی ہوں گی، اماں کا جی ماندہ ہے۔ اماں حکیم کے یہاں چلی گئی ہوں گی۔ یہ سچ ہے کہ رنڈیاں بہت بے باک ہوتی ہیں مگر وہ زمانہ خاص ہوتا ہے۔ سن کا تقاضا بھی کوئی چیز ہے۔

E) تخیل یا امیجینیشن کی تعریف کرنی بھی ایسی ہی مشکل ہے جیسی کہ شعر کی تعریف۔ مگر من وجہ اس کی ماہیت کا خیال ان لفظوں سے دل میں پیدا ہو سکتا ہے یعنی وہ ایک ایسی قوت ہے کہ معلومات کا ذخیرہ جو تجربے یا مشاہدے کے ذریعہ سے ذہن میں پہلے سے مہیا ہوتا ہے۔ یہ اس کی مکرر ترتیب دے کر ایک نئی صورت بخشتی ہے اور پھر اس کو الفاظ کے ایسے دل کش پیرائے میں جلوہ گر کرتی ہے جو معمولی پیرایوں سے یا کسی قدر الگ ہوتا ہے۔

حصہ — ب

آفاق کی منزل سے گیا کون سلامت
اسباب لٹا راہ میں یاں ہر سفری کا
لے سانس بھی آہستہ کہ نازک ہے بہت کام
آفاق کی اس کارگہِ شیشہ گری کا

ہنر پیدا کرا دل تیرگی کچھ تب لیا [illegible]
نہ بھوجوں تیغ ہے جوہر دگر نہ [illegible]

ترے وعدے پر جیے ہم تو یہ جان جھوٹ جانا
کہ خوشی سے مر نہ جاتے اگر اعتبار ہوتا
کوئی میرے دل سے پوچھے ترے تیر نیم کش کو
یہ خلش کہاں سے ہوتی جو جگر کے پار ہوتا

ستاروں سے آگے جہاں اور بھی ہیں
ابھی عشق کے امتحاں اور بھی ہیں
اسی روز و شب میں الجھ کر نہ رہ جا
کہ تیرے زمان و مکاں اور بھی ہیں
گئے دن کہ تنہا تھا میں انجمن میں
یہاں اب مرے رازداں اور بھی ہیں

شامِ غم کچھ اس نگاہ ناز کی باتیں کرو
بے خودی بڑھتی چلی ہے راز کی باتیں کرو
رنگِ پیراہن کا خوشبو زلف لہرانے کا نام
موسمِ گل ہے تمہارے بام پہ آنے کا نام

SECTION- B

2. "باغ و بہار" کی روشنی میں میر امن کے اسلوب بیان کا جائزہ لیجئے ۔ 55

3. مولانا ابوالکلام آزاد کی نثر نگاری کی خصوصیات کا تجزیہ کیجئے ۔ 55

4. اقبال کے پیغام کی نوعیت کیا ہے ؟ کیا ان کی شاعری عظیم ہے ؟ 55

5. کیا فیض کی کلاسکیت اور رومانیت سے آپ کو اتفاق ہے ؟ 55

6. اردو ڈرامہ نگاری کی روایت میں ' انارکلی ' کا کیا فنی مقام ہے ؟ 55

SECTION- C

7. سودا کے قصیدوں کا فنی تجزیہ کیجئے ۔ 55

8. میر کی آپ بیتی میں جگ بیتی کے کون سے عناصر آپ کو زیادہ نمایاں نظر آتے ہیں ؟ 55

9. ' بالِ جبریل ' کی غزلوں کی روشنی میں اقبال کی غزل گوئی پر تنقیدی نظر ڈالئے ۔ 55

10. جوش کی نظم نگاری کے محاسن پر نوٹ لکھئے ۔ 55

11. حسبِ ذیل میں سے کسی ایک پر اپنا مطالعہ پیش کیجئے : 55

i) واردات ii) غبارِ خاطر iii) انارکلی